الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :	zakia ayub	Serial No :	20551	MODE: **Regular**
Address :	karachi/pakistan	Date :	9/29/2013	
Subject :	ZAKAT	Contact No:		
Writer :	شفیق اللہ	Email :		

mera sawal ye hai k zakat pury saal pr hti hai lekin agr mery pas rakam kuch israh aye k sal k pehly maheeny mai 10000 mily dusry mai 5000, tesry maheny mai 20000..is tarah saal k akhir tak rakam 1 lakh(100000) hujay.tu is rakam pr zakat kis tarah nikali jay..wazeh rahy k ye rakam ek sath nahi ati balky thori thori kr k arahe hai.. or saal k akhir tak 1 lakh bun jati hai...

میرا سوال یہ ہیکہ زکوۃ پورے سال پر ہوتی ہے لیکن اگر میرے پاس رقم کچھ اس طرح آئے کہ سال کے پہلے مہینہ میں 10000 ملے، دوسرے مہینے میں 5000، تیسرے مہینے میں 20000۔ اس طرح سال کے آخر تک رقم ایک لاکھ (100000) ہو جائے۔ تو اس رقم پر زکوۃ کس طرح نکالی جائیگی۔ واضح رہے کہ یہ رقم ایک ساتھ نہیں آتی بلکہ تھوڑی تھوڑی کر کے آ رہی ہے اور سال کے آخر تک ایک لاکھ بن جاتی ہے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

وجوب زکوۃ کیلئے ہر ہر روپے پر سال گزرنا ضروری نہیں بلکہ یہ ضروری ہے کہ سال کے ابتداء اور اختتام پر بندہ صاحب نصاب ہو اور درمیان سال میں یہ نصاب بالکلیہ ختم نہ ہوا ہو تو اس پر زکوۃ واجب ہوگی۔ لہذا سائل جس تاریخ سے صاحب نصاب بنا ہے اس وقت سے سال شمار ہوگا اور اس اسلامی تاریخ کو اس کے پاس جتنی بھی رقم موجود ہوگی اس کل مال پر زکوۃ واجب ہوگی چاہے وہ یکمشت آئی ہو یا تھوڑی تھوڑی کر کے مختلف اوقات میں۔

فی الھدایۃ: الزکوۃ واجبۃ علی الحر العاقل البالغ المسلم اذا ملک نصابا ملکا تاما وحال علیہ الحول (ج ۱ ص ۱۸۵)۔

وفی الھندیۃ: واذا کان النصاب کاملا فی طرفی الحول فنقصانہ فیما بین ذلک لا یسقط الزکوۃ (الی قولہ) ومن کان لہ نصاب فاستفاد فی اثناء الحول مالا من جنسہ ضمہ الی مالہ وزکاہ سواء کان المستفاد من نمائہ اولا وبای وجہ استفاد ضمہ الخ (ج ۱ ص ۱۷۵) واللہ اعلم بالصواب

شفیق اللہ غفر اللہ لہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۶
۱/۷/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان غفر اللہ لہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
یکم رجب المرجب ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]

دار الافتاء
۲۰۵۵۱
۱۴۳۵

نائب رئیس

3/5/14